اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ-28

•اس درس میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھیں گے۔

الف) اَیْنَ النُّوْن ؟

• تثنیہ اور جمع مذکّر سالم میں "نون" کا حذف ہونا۔

ب) اسمائے خمسۃ اور ان کا اعراب

اَبٌ ، اَخٌ ، حَمٌ ، فُوْ ، ذُوْ

الف) اَیْنَ النُّوْن ؟

• تثنیہ اور جمع مُذکَّر سالم میں "نون" کا حذف ہونا

" تثنیہ اور جمع مُذکَّر سالم جب "مضاف" بنتے ہیں تو انکے آخر کا "نون" حذف کر دیا جاتا ہے۔"

لیکن کیوں؟

1) تثنیہ اور جمع کا نون "مفرد اسم" کے "نون تنوین" کے قائم مقام ہوتا ہے۔

مثلاً: رَسُوْلٌ ـــٌ اُنْ

2) مضاف اور تنوین ایک ساتھ جمع نہیں ہو سکتے۔ اسی طرح تثنیہ اور جمع کا "نون اعرابی" بھی مضاف بنتے وقت حذف کر دیا جاتا ہے۔ (عدم اجتماع تنوین + مضاف)

DARULIMAAN INSTITUTE

3)ادائیگی میں آسانی کے لیےمضاف کے بھاری پن"تنوین /نون تیوین "کوحذف کردیا جاتاہے۔(تخفیف، آسانی)

حذف النُّوْن

تَثْنِيَه

رَسُوْلَا نِ رَبِّكَ ← رَسُوْلَا رَبِّكَ

مضاف — مضاف الیہ — حذف النُّوْن

()

صَاحِبَيِـنِ السِّجْنِ ← صَاحِبَيِ السِّجْنِ

مضاف — مضاف الیہ — حذف النُّوْن

(یوسف:39)

*(صَاحِبَيِ کی "ي" کے نیچے کسرہ دی گئی ملانے کے لیے)

يَدَا نِ أَبِي ← يَدَآ أَبِي

مضاف — مضاف الیہ — حذف النُّوْن

(اللھب:1)

جمع مُذَکَّر سالم

مُرْسِلُونَ النَّاقَةِ ← مُرْسِلُو النَّاقَةِ

مضاف — مضاف الیہ — حذف النُّوْن

(القمر:27)

بَنُوْ نَ إِسْرَآءِيلَ ← بَنُوٓاْ إِسْرَآءِيلَ

مضاف — مضاف الیہ — حذف النُّوْن

(یونس:90)

حَاضِرِيْنَ الْمَسْجِدِ ← حَاضِرِى الْمَسْجِدِ

مضاف — مضاف الیہ — حذف النُّوْن

(البقرۃ:196)

یاد رہے:

مضاف اگر تثنیہ یا جمع مُذَکَّر سالم ہو تو اس کا "نون اعرابی" جو "اعراب بالحرف" ہے، گر جائے گا/حذف کر دیا جائے گا۔

ب) اسمائے خمسۃ اور ان کا اعراب

اَبٌ ، اَخٌ ، حَمٌ ، فُوْ ، ذُوْ

- عربی میں یہ اسماء حرکات ـُـ ، ـَـ ، ـِـ کی بجائے حروف لگانے سے "واؤ" ، "الف" اور "یاء" لگانے سے مرفوع، منصوب اور مجرور ہوتے ہیں۔
- یہ ہمیشہ مضاف بن کر استعمال ہوتے ہیں۔ سوائے ضمیر یائے متکلم " ی " کے۔ ان کے بعد آنے والے ضمائر یا اسماء "مضاف الیہ" ہونے کی وجہ سے مجرور ہوتے ہیں۔
- یہ دو حرفی اسم ہیں۔ انکی ظاہری شکل دوسرے اسماء سے مختلف ہے ان کا تیسرا حرف حذف کر دیا گیا ہے۔
- یہ مضاف بن کر خفیف ہوتے ہیں اس لیے تنوین کا "نون" کھو دیتے ہیں۔

آج ہم درج ذیل اسماء کے بارے میں سیکھتے ہیں۔

1) اَبٌ ، 2) اَخٌ

DARUL IMAAN INSTITUTE

1) اَبٌ ۔والد،/باپ،مادہ۔ أ ب و

مرفوع بالواؤ

وَ اَبُوۡ نَا شَيۡخٌ كَبِيۡرٌ (القصص:23)

مضاف ،مضاف الیہ

اور ہمارے والد ایک بہت بوڑھے آدمی ہیں۔

• یہاں " اَبُوۡ "پہ رفع ُ کے بجائے "و "ہے۔اَبُوۡ مضاف اور نَا مضاف الیہ ہے۔

منصوب بالالف

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنۡ رِّجَالِكُمۡ (الاحزاب:40)

مضاف ،مضاف الیہ

محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔

• یہاں " اَبَا "حالت نصبی میں ہے کیونکہ یہ كَانَ کی خبر ہے۔اور منصوب 'بالالف' ہے۔

مجرور بِالْیَاء

اِذۡ قَالَ يُوۡسُفُ لِاَبِيۡهِ (یوسف:4)

مضاف ،مضاف الیہ

اور جب یوسف علیہ السّلام نے اپنے باپ سے کہا۔

• یہاں " اَبِیۡ "حرف جرّ ل کی وجہ سے حالت جرّی میں ہے۔یہ

DARULIMAAN INSTITUTE

"مجرور بِالْیَاء" ہے۔

2) اَخٌ ۔بھائی،مادہ۔ أ ب و

مرفوع بالواؤ

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ (الشّعراء:161)

مضاف مرفوع بالواؤ

یاد کرو جب ان کے بھائی لوط علیہ السّلام ان سے کہا تھا کیا تم ڈرتے نہیں ہو

- یہاں " أَخُوْ "فعل " قَالَ "کا فاعل ہونے کی وجہ سے "مرفوع بالواؤ" ہے۔

منصوب بالالف

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ (مومنون:45)

مضاف منصوب بالالف

پھر ہم نے موسیٰ علیہ السّلام اور ان کے بھائی ہارون علیہ السّلام کو بھیجا۔

- یہاں "أَخَا"مفعول ہونے کی وجہ "منصوب بالالف" ہے۔

مجرور بِالْیَاء

- وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ (الاعراف:142)

مضاف مجرور بالیاء

اور موسیٰ علیہ السّلام نے اپنے بھائی ہارون علیہ السّلام سے کہا۔

یہاں " أَخِيْ "حرف جرّ لِ کی وجہ سے"مجرور بِالْیَاء "ہے۔

تثنیہ اَبٌ اور اَخٌ حالت رفعی " ان":

- اَبٌ اور اَخٌ کا تثنیہ حالت رفعی میں اَبَوانِ اور أَخَوَانِ ہو گا۔

جیسے:

اَبَوانِ ۔ وَأَمَّا ٱلۡغُلَٰمُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤۡمِنَيۡنِ (الکھف:80)

مضاف مرفوع

اور رہا وہ لڑکا تو اس کے والدین دونوں مومن تھے۔

یہاں " اَبَوانِ "تھا۔مضاف ہونے کی وجہ سے ' نُون اِعرابی ' گرادیا گیا ہے۔اور اَبَوا رہ گیا۔

تثنیہ اَبٌ اور اَخٌ حالت نصبی و جرّی " ین":

- اَبٌ اور اَخٌ کا تثنیہ حالت نصبی اور حالت جرّی میں اَبَوَیْنِ اور أَخَوَیْنِ ہو گا۔

اَبَوَیْنِ۔ وَرَفَعَ أَبَوَيۡهِ عَلَى ٱلۡعَرۡشِ (یوسف:100)

مضاف منصوب

(اور شہر میں داخل ہونے کے بعد)اس نے اپنے والدین کو اٹھا کر تخت پر بٹھایا۔

- یہاں " اَبَوَیْنِ "تھا۔مضاف ہونے کی وجہ سے'نُون اِعرابی ' گرادیا گیا ہے۔اوراَبَوَیْ رہ گیا۔

اَخَوَیْنِ۔ إِنَّمَا ٱلْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا۟ بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ (الحجرات:10)

مضاف ، مضاف الیہ محلا مجرور

مومن تو ایک دوسرے کے بھائی ہیں لہذا اپنے بھائیوں کے درمیا تعلقات درست کرو۔

- یہاں تثنیہ " اَخَوَیْنِ " تھا۔ مضاف ہونے کی وجہ سے 'نُون اِعرابی' گرادیا گیا ہے۔ اور اَخَوَیْ رہ گیا۔
- ان الفاظ کی جمع مکسّر یہ ہے۔

اَبٌ سے آبَاءٌ

اَخٌ سے اِخْوَانٌ یا اِخْوَةٌ

اسماء	مرفوع	منصوب	مجرور
اَبٌ	اَبُوْ	أَبَا	اَبِیْ
اَخٌ	اَخُوْ	اَخَا	أَخِي
اَبٌ کا تثنیہ	اَبَوَانِ	اَبَوَیْنِ	اَبَوَیْنِ
اَخٌ کا تثنیہ	اَخَوَانِ	اَخَوَیْنِ	اَخَوَیْنِ

DAR UL IMAAN INSTITUTE

خُلَاصَۃُ الْقَوَاعِد

1) تثنیہ یا جمع مُذَکَّرسالم جب مضاف بنتے ہیں، مرکب اضافی میں تو ان کا "نون اعرابی" گر جاتا ہے۔

2) اَبٌ یا اَخٌ جب کسی اسم یا ضمیر کی طرف مضاف ہوں تو حرکات کے بجائے حروف لگانے سے ان کی اعرابی حلت بدلتی ہے۔

3) یہ اسماء "مرفوع بالواؤ"، "منصوب بالالف" اور "مجرور بِالْیاء" ہوتے ہیں۔
سوائے ضمیر یائے متکلم " ی " کے۔

DARULIMAAN INSTITUTE